اٹھائیسواں اجلاس، چھٹی نشست

قومی اسمبلی

ایوان میں اراکین کی کم حاضری کا رجحان برقرار رہا

اسلام آباد، 8 جنوری 2016: ایوانِ زیریں کے اٹھائیسویں اجلاس کی چھٹی نشست میں اراکین کی کم حاضری کا رجحان برقرار رہا۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست دو گھنٹے اکتیس منٹ جاری رہی۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت ساڑھے دس کی بجائے دس بج کر چالیس منٹ پر ہوا۔
- صدارت کے فرائض ڈپٹی سپیکر انجام دیئے۔
- وزیرِ اعظم اور قائدِ حزب اختلاف اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- گیارہ وفاقی وزرا نے اجلاس میں شرکت کی۔
- نشست کے آغاز اور اختتام پر اڑتیس (گیارہ فیصد) اراکین موجود تھے۔
- نشست میں پختونخوا ملی عوامی پارٹی، جماعت اسلامی، پاکستان مسلم لیگ (ضیا)، بلوچستان نیشنل پارٹی اور آل پاکستان مسلم لیگ اور عوامی مسلم لیگ پاکستان کے پارلیمانی قائدین نے شرکت کی۔
- نو اقلیتی اراکین بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔
- انیس اراکین نے رخصت کی درخواستیں ارسال کیں۔

نمائندگی اور جوابدہی

- ایوان نے ایجنڈے پر موجود اکتالیس نشاندہ سوالات میں سے سات سوالات اٹھائے نیز اراکین نے پندرہ ضمنی سوالات دریافت کیے۔
- وزیرِ مملکت برائے داخلہ وانسدادِ منشیات نے پاکستانیوں کی سری لنکا اور تھائی لینڈ غیر قانونی منتقلی سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پر بیان دیا۔
- پانچ اراکین نے اٹھاون منٹ تک صدارتی خطاب پر اظہار تشکر پیش کرنے کی تحریک پر اظہارِ خیال کیا۔

نظم وضبط

- اراکین نے چھ نکات ہائے اعتراض کے ذریعے دس منٹ تک مختلف معاملات پر بات کی۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور عوام کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل ایوان کی ویب سائٹ پر دستیاب پائی گئی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی جانب سے قومی اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)